نوجوان لڑکیوں میں خودلذتی

لڑکوں کی طرح لڑکیاں بھی خودلذتی کرتی ہیں لیکن ان دونوں کے اس فعل میں فرق ہوتا ہے۔لڑکوں کی خود لذتی کا ذریعہ عضوتناسل ہوتا ہے جسے ہاتھ سے حرکت دے کر منی کا اخراج کر کے جنسی لذت حاصل کر لیتے ہیں جبکہ لڑکیوں یا عورتوں میں سیکس کا مرکز عضوشہوت ہوتا ہے جو کہ اس کے عضومخصوصہ سے ذرا سا اوپر واقع ہوتا ہے۔لڑکیاں اور عورتیں اپنے ہاتھ کی انگلی سے یا عضوتناسل سے ملتی جلتی سائز کی کسی ملائم چیز سے عموماً دوطرح سے اس پر دباو یا رگڑ پہنچاتی ہیں اور اس فعل سے جنسی لذت حاصل کر لیتی ہیں ایک طریقہ یہ ہے کہ وہ سیدھے عضوشہوت کو رگڑ پہنچاتی ہیں اور دوسری طرح یہ کہ وہ اپنی اندام نہانی میں کوئی چیز ڈال کر اس طرح سے دباؤ یا حرکت دیتی ہیں کہ عضوشہوت بھی اس فعل میں شریک ہوجاتا ہے۔

لڑکوں کی خودلذتی کو عام طور پر مشت زنی اور لڑکیوں کی خودلذتی کو انگشت زنی کہا جاتا ہے۔یہ سچ ہے کہ اس طریقہ کار سے دونوں اصناف لذت تو حاصل کر لیتی ہے مگر یہ طریقہ کار غیر فطری ہے اور اس سے چند پیچیدگیاں پیدا ہونے کا خطرہ ہوسکتا ہے۔

خودلذتی اور مباشرت دونوں طریقوں میں جنسی رطوبتیں خارج ہوتی ہیں جن کے بعد انسان پر غسل واجب ہوجاتا ہے۔غسل جنابت کا آرٹیکل پہلے ہی آن لائن کیا جاچکا ہے۔

PAKEAGLE.COM